12309 ـ يوم الجمعہ كى فضيلت

سوال

آپ كونسے دن كو مقدس شمار كرتے ہيں، اور آپ كے ليے وہ ہفتہ وار چھٹى اور آرام اور عبادت كا دن ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ معلوم ہونا ضرورى ہے كہ مسلمان كى سارى زندگى اللہ تعالى كى عبادت ہے، اور اس كے ليے كوئى ايسا دن نہيں جو عبادت كے ليے خاص ہو، مسلمان شخص ہر وقت اللہ تعالى كى عبادت ميں مشغول رہتا ہے، ليكن اللہ عزوجل نے اس امت ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم كى امت محمديہ كے ليے ايك دن مخصوص كيا ہے، اور وہ ہفتہ كے ساتوں ميں افضل ترين دن ہے جسے جمعہ كا دن كہا جاتا ہے، اس كى فضيلت ميں كئى ايك احاديث آئى ہيں:

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ہم سب سے آخرى ہيں، اور روز قيامت سے آگے ہونگے، انہيں ہم سے قبل كتاب دى گئى اور ہم ان كے بعد، يہ وہ دن دن ہے جس ميں انہوں نے اختلاف كيا، اللہ تعالى نے اس ميں ہميں ہدايت دى، كل يہوديوں كا ہے، اور اس كے بعد والا عيسائيوں كے ليے "

صحيح بخارى الجمعۃ حديث نمبر (487).

اور ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ ہى بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" سب سے بہترين دن جس ميں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ كا دن ہے، اس ميں آدم عليہ السلام پيدا كيے گئے، اور اسى دن جنت ميں داخل گئے، اور اسى دن اس سے نكالے گئے "

صحيح مسلم الجمعۃ حديث نمبر (1410).

طارق بن شہاب بيان كرتے ہيں كہ ايك يہود نے عمر رضى اللہ تعالى عنہ سے كہا: اے امير المومنين اگر ہم پر يہ آيت نازل ہوتى:

اليوم اكلمت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتى و رضيت لكم الاسلام دينا.

آج كے دن ميں نے تمہارے ليے تمہارے دين كو مكمل كر ديا اور تم پر اپنى نعمت كو پورا كر ديا، اور تمہارے ليے اسلام كو دين ہونے پر راضى ہو گيا.

ہم اس دن كو عيد كا تہوار بنا ليتے، تو عمر رضى اللہ تعالى كہنے لگے:

ميں جانتا ہوں كہ يہ كس دن نازل ہوئى، يہ آيت يوم عرفہ ميں جمعہ والے دن نازل ہوئى تھى"

صحيح بخارى كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة حديث نمبر (6726).

اس دن كے اجروثواب كے بيان كے متعلق يہ حديث جسے مسلم رحمہ اللہ تعالى نے ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" نماز پنجگانہ اور جمعہ دوسرے جمعہ تك ان دونوں كے مابين گناہوں كا كفار ہے جب تك كبيرہ گناہ كا ارتكاب نہ كيا جائے "

صحيح مسلم كتاب الطہارة حديث نمبر (342).

اور ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب جمعہ كا دن ہوتا ہے تو مسجد كے ہر دروزاے پر فرشتے كھڑے ہو كر پہلے آنے والے كو پہلے لكھتے ہيں، اور جب امام بيٹھ جائے تو وہ اپنے رجسٹر لپيٹ كر ذكر سننے آ جاتے ہيں، سب سے پہلے آنے والا شخص اس كى طرح ہے جس نے اونٹ قربان كيا ہو، اوراس كے بعد اس كى طرح جس نے گائے قربان كى اور اس كے بعد جس نے مينڈھا قربان كيا ہے، پھر وہ جس نے مرغى قربان كى ہو پھر وہ جس نے انڈا قربان كيا ہو "

صحيح بخارى الجمعة حديث نمبر (1416).

ايك حديث ميں ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تمہارا سب سے افضل ترين دن جمعہ كا دن ہے، اس ميں آدم عليہ السلام پيدا كيے گئے، اسى ميں فوت ہوئے، اور اس دن صور پھونكا جائےگا، اور اسى ميں بے ہوشى طارى ہو گى، لہذا مجھ پر اس دن درود كثرت سے پڑھو، كيونكہ تمہارا درود مجھ پر پيش كيا جاتا ہے "

صحابہ نے عرض كيا: ہمارا درود آپ پر كيسے پيش كيا جائيگا حالانكہ آپ تو مٹى ہو چكے ہونگے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یقینا اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانا حرام کر رکھا ہے "

سن ابو دواد سنن نسائی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (659) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے جمعہ کے روز غسل کیا اور غسل کروایا، اور صبح جلد آ کر آگے بیٹھا، اور چل کر آیا سوار نہ ہوا، اور امام کے قریب ہو کر خاموشی سے سنا اور لغو کام نہ کیا تو اسے ہر قدم کے بدلے اس کے مسنون روزے اور قیام کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے "

مسند احمد، جامع ترمذی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (687) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس دن میں ایك ایسا وقت ہے جس میں انسان نماز ادا کر رہا ہو اور اللہ تعالی سے جو بھی مانگے تو اللہ تعالی اسے ضرور دیتا ہے، اور ہاتھ سے اس کے کم ہونے کا اشارہ کیا"

صحیح بخاری الجمعہ حدیث نمبر (883).

انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جمعہ کے روز اس گھڑی کو تلاش کرو جس کی امید کی جاتی ہے کہ وہ جمعہ کے روز عصر سے لیکر غروب شمس کے درمیان ہو "

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (700) میں صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .